احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

خطبہ نمبر 35

منگل 31- اگست 1999ء

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

منگل 31-اگست 1999ء- 18جمادی الاول 1420ہجری-31- ظہور 1378ہش جلد 49-84 نمبر 196

Digitized by Khilafat Library Rabwah

شفا کی دعا

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور پوچھا کہ آپ بیمار ہیں- فرمایا ہاں اس پر جبریل علیہ السلام نے ان الفاظ میں حضورؐ کو دم کیا-

اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں اللہ آپ کو بیماری سے بچائے گا-

اور ہر نفس اور حسد کرنے والی آنکھ کے شر سے آپ کو محفوظ رکھے گا اور آپ کو شفا دے گا-

اللہ کے نام کے ساتھ میں دم کرتا ہوں-

(صحیح مسلم کتاب السلام باب الطب)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خیال مت کرو کہ ہم بھی ہر روز دعا کرتے ہیں اور تمام نماز دعا ہی ہے جو ہم پڑھتے ہیں کیونکہ وہ دعا جو معرفت کے بعد اور فضل کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے وہ اور رنگ اور کیفیت رکھتی ہے- وہ فنا کرنے والی چیز ہے- وہ گداز کرنے والی آگ ہے- وہ رحمت کو کھینچنے والی ایک مقناطیسی کشش ہے- وہ موت ہے پر آخر کو زندہ کرتی ہے- وہ ایک تند سیل ہے پر آخر کو کشتی بن جاتی ہے ہر ایک بگڑی ہوئی بات اس سے بن جاتی ہے اور ہر ایک زہر اس سے آخر تریاق ہو جاتا ہے-

مبارک وہ قیدی جو دعا کرتے ہیں تھکتے نہیں- کیونکہ ایک دن رہائی پائیں گے- مبارک وہ اندھے جو دعاؤں میں سست نہیں ہوتے کیونکہ ایک دن دیکھنے لگیں گے- مبارک وہ جو قبروں میں پڑے ہوئے دعاؤں کے ساتھ خدا کی مدد چاہتے ہیں کیونکہ ایک دن قبروں سے باہر نکالے جائیں گے-

مبارک تم جب کہ دعا کرنے میں کبھی ماندہ نہیں ہوتے اور تمہاری روح دعا کے لئے پگھلتی اور تمہاری آنکھ آنسو بہاتی اور تمہارے سینہ میں ایک آگ پیدا کر دیتی ہے اور تمہیں تنہائی کا ذوق اٹھانے کے لئے اندھیری کوٹھڑیوں اور سنسان جنگلوں میں لے جاتی ہے اور تمہیں بے تاب اور دیوانہ اور از خود رفتہ بنا دیتی ہے کیونکہ آخر تم پر فضل کیا جائے گا- (-)

(لیکچر سیالکوٹ- 28-26)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع

حضور کی طبیعت بہتر ہے- احباب دعاؤں اور صدقات کا سلسلہ جاری رکھیں

ربوہ-30-اگست 1999ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز کی صحت کے بارہ میں تازہ اطلاع یہ ہے کہ

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضور ایدہ اللہ روبصحت ہو رہے ہیں مگر شدید تھکان اور Exertion کا اثر ابھی چل رہا ہے اس لئے مکمل آرام کی ضرورت ہے- احباب جماعت اپنے پیارے امام کی صحت کاملہ وعاجلہ اور درازی عمر نیز مقاصد عالیہ میں کامیابی کے لئے دعاؤں اور صدقہ وخیرات کا سلسلہ جاری رکھیں-

اے غفور اے مرے عفوّ و حلیم | اے ودود و رؤف ربّ رحیم

ٹال دے دور کر بلاؤں کو | لطف کر بخش دے خطاؤں کو

(درعدن)

کفالت یتامی

افضال الٰہی کا ایک یقینی ذریعہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ اس وقت دنیا میں بڑی تیزی سے پھیل رہی ہے- جس کے ساتھ ساتھ خدمت کرنے والوں کے لئے مالی، جانی، علمی ہر لحاظ سے بے پناہ مواقع پیدا ہو رہے ہیں- جنوری 1991ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان احمدی بچوں اور بچیوں کی نگہداشت' مدد اور تربیتی امور میں رہنمائی کے لئے جن کے والدیا والدین فوت ہو چکے ہیں اور انہیں اس بات کی ضرورت ہے کہ جماعت انہیں سنبھالے ایک منصوبہ کا اعلان فرمایا جس کا نام کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ رکھا گیا- ابتداء میں ایک سو خاندانوں کے سنبھالنے کا ٹارگٹ تھا لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے صاحب حیثیت اور صاحب دل دوستوں نے گراں قدر وعدے فرمایا کر اس کو اتنا مضبوط بنا دیا ہے کہ اس وقت تقریباً 370 خاندانوں کے 1200 بچوں اور بچیوں کو باقاعدہ ماہانہ وظیفہ دیا جا رہا ہے- ان کی تربیت کے لئے اور دوسرے مسائل کے حل کے لئے کمیٹی ہذا کی طرف سے باقاعدہ رہنمائی کی جاتی ہے- بچیوں کی شادی اور بچوں کے تعلیمی اخراجات کے وقت مناسب مدد کی جاتی ہے اور جہاں تک ہو سکے دوسرے امور میں بھی ان کا ساتھ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ وہ اپنے پاؤں پر کھڑے ہو کر خود کفیل ہو کر اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں- ابتداء سے لے کر اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے 137 گھرانوں کے 540 یتامی بالغ ہو چکے ہیں یا تعلیم مکمل کر چکے ہیں یا برسر روزگار ہو چکے ہیں یا شادیاں ہو چکی ہیں اور یتامی کمیٹی کی کفالت سے نکل چکے ہیں-

جوں جوں کام میں وسعت ہوتی جا رہی ہے اور تعداد میں بھی اضافہ ہوتا جا رہا ہے ہم صاحب حیثیت صاحب توفیق مالی وسعت رکھنے والے دوستوں کو اس فنڈ میں شامل ہو کر ثواب دارین حاصل کرنے کی دعوت دیتے ہیں کہ جہاں وہ اپنے بچوں کی جسمانی ضروریات اور روحانی تربیت کے لئے ہر وقت کوشاں ہیں وہ ان یتیم بچوں بچیوں کو بھی اپنے بچوں کے ساتھ شامل کر کے ان کی مدد کے لئے باقاعدہ حصہ لے کر اس فنڈ کو مضبوط کریں- اللہ تعالیٰ آپ کی توفیق بڑھائے- آمین

(سیکرٹری کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

واقفین زندگی جو سچے ہوں ان کی موت خدا تعالیٰ کے نزدیک یقیناً ایک بہت بڑا مقام رکھتی ہے

بعض واقفین زندگی قربان ہونے والوں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 4 جون 1999ء بمطابق 4- احسان 1378 ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورہ بقرہ کی آیات 154‘155 کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے مدد طلب کرتے رہو صبر اور صلوٰۃ کے ساتھ۔ یقیناً اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور جو اللہ کی راہ میں قتل کئے جائیں انہیں مردے نہ کہو بلکہ وہ تو زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔

(راہ خدا میں جان قربان کرنے والوں) کا جو میں ذکر کر رہا ہوں اس سلسلے میں مختلف سفارشات مرکز سے موصول ہوتی رہیں کہ ان سب کو بھی (قربان ہونے والوں) میں شامل کرنا چاہئے جن کو اس قسم کی موت راہِ خدا میں نصیب ہوئی۔ لیکن اگر ان کی سفارشات کو قبول کر لیا جائے تو اس کا مطلب یہ ہے کہ عملاً ہر واقف زندگی خواہ وہ اپنے ملک میں ہو یا اس کو اگر اپنی مرکزی جگہ سے کچھ فاصلے پر وفات نصیب ہو جائے تو اس کو وہ (قربان ہونے والوں) کی فہرست میں شامل کر لینا چاہتے تھے لیکن میرے لئے اس میں دقت یہ تھی کہ اس طرح تو ہر واقف زندگی کی وفات جہاں بھی ہو گی وہ (قربان ہونے والوں) ہی کی فہرست میں شمار ہونا چاہئے کیونکہ شاذ کے طور پر ہی کوئی ہو گا کہ اپنے گاؤں میں بیٹھا ہوا ہو تو اس کی وہاں وفات ہو چکی ہو۔ پس اس پہلو سے یہ فہرست حد سے زیادہ پھیل جاتی اور کوئی معین جواز نہ ہوتا ایسے دوستوں کو (قربان ہونے والا) قرار دینے کا۔

ویسے تو واقفین زندگی جو سچے ہوں ان کی موت خدا تعالیٰ کے نزدیک یقیناً ایک بہت بڑا مقام رکھتی ہے اور اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ ان کو کیا مراتب نصیب ہوں گے۔ پس یہاں مراتب کی بحث نہیں ہو رہی یہاں لفظ (قربان ہونے والے) کے اطلاق کی بات ہو رہی ہے۔ پس اس ضمن میں جو میں نے فیصلہ کیا وہ اصولی طور پر یہ ہے کہ اپنے ہی ملک میں جو واقفین زندگی کام کرتے ہوئے حادثہ کا شکار ہو جائیں انہیں ہم نے بوجہ حادثاتی وفات کے (قربان ہونے والوں) میں شمار کیا ہے کیونکہ آنحضرت ﷺ نے حادثاتی وفات کو بھی (قربان ہونے والوں) کے زمرہ میں شمار فرمایا ہے۔

جو کسی دوسرے ملک میں کام کرتے ہوئے چاہے حادثہ سے فوت ہوئے ہوں یا کسی اور طرح ان کی وفات ہوئی ہو انہیں بھی (قربان ہونے والوں) کی فہرست میں شامل کر لیا گیا ہے۔

ہر واقف زندگی جو طبعی موت سے اپنے ہی ملک میں کام کرتے ہوئے وہاں کسی بھی جگہ فوت ہوا ہو جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے خدا کے ہاں اس کا جو بھی مرتبہ ہو ہم نے اسے (قربان ہونے والوں) کی فہرست میں شامل نہیں کیا۔ اس اصول کا بڑی سختی سے اطلاق کرتے ہوئے جو واقفین (قربان ہونے والوں) کی فہرست تیار ہوئی ہے اب میں پہلے سلسلے سے بات شروع کر کے جہاں بات کو چھوڑا تھا اب آگے بڑھاتا ہوں۔

اور آج اس خطبے کا آغاز **ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب** کی (قربانی) کے واقعہ سے تعلق رکھتا ہے۔

حضرت ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب سید معصوم شاہ صاحب کے ہاں موضع مدینہ ضلع گجرات میں 16- فروری 1900ء میں پیدا ہوئے۔ آپ نے عین جوانی کے عالم میں‘ طالب علمی کے دور میں 1918ء میں بیعت کی اور 1930ء میں اپنے آپ کو نظام وصیت سے منسلک کر دیا۔ آپ نے گورنمنٹ میں فوجی ڈاکٹر کے طور پر کام کرنا شروع کیا اور لیفٹیننٹ کرنل کے عہدے تک پہنچے۔ 1960ء میں آپ نے ریٹائرمنٹ کے بعد اپنی زندگی "بعد ریٹائرمنٹ وقف" کر دی۔ چنانچہ یکم نومبر 1961ء کو آپ خدمت دین کے لئے لیگوس نائیجیریا پہنچے۔ آپ نے لیگوس میں احمدیہ ہسپتال کی بنیاد ڈالی۔

آپ کے اوصاف حمیدہ جن کے بیان میں کوئی بھی مبالغہ نہیں وہ مختصر یہ ہیں کہ آپ بے انتہا پابند صوم صلوٰۃ بہت ملنسار‘ خلیق اور مخلوق خدا کا درد رکھنے والے وجود تھے۔ آنحضرت ﷺ سے بے پناہ محبت تھی۔ خلفاء سلسلہ سے بہت عقیدت رکھتے تھے اور امام وقت کے ہر حکم پر لبیک کہنے والے تھے۔ (-) اور احمدیت کی (دعوت) بے دریغ اور والہانہ انداز میں کیا کرتے تھے۔ آپ کی ڈسپنسری میں ہمہ وقت جماعتی لٹریچر موجود رہتا تھا۔ نائیجیریا جماعت کے جملہ افراد آپ کی شخصیت سے بڑے متاثر تھے اور آپ سے گہری محبت اور احترام کا تعلق رکھتے تھے۔

سانحہ ارتحال 5- اپریل 1969ء کے جلسہ سالانہ نائیجیریا کے موقع پر صبح کے سیشن کی صدارت کی۔ نماز اور طعام کے وقفہ کے لئے گھر جاتے ہوئے رستہ ہی میں دل کا دورہ پڑا۔ آپ کی میت ربوہ لائی گئی جہاں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (-) نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی۔ اور پھر موصی ہونے کے باعث بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ تدفین کے بعد حضور نے دعا کروائی۔ آپ کی اولاد جس شادی سے بفضلہٖ تعالیٰ زندہ رہی اور دین اور دنیا میں نشوونما پا رہی ہے وہ آپ کی تیسری شادی تھی جو اپنے ماموں سید احمد شاہ صاحب مرحوم کی صاحبزادی تاج سلطانہ صاحبہ سے ہوئی جن سے دو بچے ہیں۔ ایک سید محمد یحییٰ خضر صاحب حال لاہور اور دوسرے سید محمد عیسیٰ پرویز صاحب فوج سے ریٹائر ہونے کے بعد سول ایوی ایشن کے محکمہ میں بطور جنرل مینجر کراچی میں کام کر رہے ہیں۔ میں گواہ ہوں کہ یہ دونوں بچے خدا کے فضل سے بہت ہی فدائی ہیں سلسلے کے ادنیٰ خادم ہیں اور ان کی اولاد کو بھی اللہ تعالیٰ نے برکت عطا فرمائی ہے۔ آپ کی اہلیہ سیدہ تاج سلطانہ کی وفات 1992ء میں کراچی میں ہوئی اور چونکہ موصیہ تھیں بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئیں۔

مولانا ابوبکر ایوب صاحب انڈونیشیا کے رہنے والے تھے۔ تاریخ وفات 14‘15 ستمبر 1972ء کی درمیانی رات۔ مولانا ابوبکر ایوب انڈونیشیا کے ان اولین احمدیوں میں سے تھے جو 1924ء میں قادیان آئے۔ وہاں انہیں بیعت سے مشرف ہونے اور پھر دینی تعلیم حاصل کرنے کی توفیق ملی۔ یعنی جب قادیان آئے تھے تو اس وقت احمدی نہیں تھے۔ آپ نے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ آپ کو انڈونیشیا کے علاوہ ہالینڈ میں بھی (دینی) فرائض سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ آپ کا وصال ہالینڈ میں ہی

روزنامہ الفضل ربوہ۔ پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت دار النصر غربی ربوہ۔ قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈیوٹی پر مامور ہونے کی حالت میں ہوا۔

مولوی صاحب موصوف نہایت نیک فطرت 'ملنسار 'خوش اخلاق 'شیریں گفتار اور بے حد محنتی تھے۔ لباس کی عمدگی اور صفائی کا بڑا خیال رکھتے تھے۔ وقت کے بہت پابند تھے۔ شیریں گفتار تھے مجھے بھی اس زمانہ میں جب یہ ہالینڈ میں تھے وہاں ان سے ملنے کی توفیق ملی تھی اور میں نے خصوصیت سے یہ بات محسوس کی تھی کہ بہت ستھرا اور صاف لباس پہننے کے عادی تھے اور کافی (Coffee) بنانے میں بہت ماہر تھے۔ چنانچہ سب سے پہلا کافی کا چسکا مجھے ان کی بنی ہوئی کافی سے ہوا تھا۔ آپ نے مختصر علالت کے بعد سڑسٹھ (67) سال کی عمر میں وفات پائی۔ بوقت وفات آپ وہاں کے مشنری انچارج تھے۔ آپ کی میت ربوہ پہنچائی گئی جہاں 23۔ ستمبر 1972ء کو نماز جمعہ کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے (بیت) اقصیٰ میں آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں دفن ہوئے۔

آپ کے وصال کے وقت آپ کے بچے انڈونیشیا میں مقیم تھے۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور چار بیٹیاں بطور یادگار چھوڑے۔ آپ کے بڑے بیٹے انیس احمد یعقوب صاحب اس وقت جکارتہ میں ایک انجینئرنگ کمپنی میں ڈائریکٹر ہیں اور دو بیٹے عبدالحمید صاحب اور عبدالمغنی صاحب بھی جکارتہ میں ہی رہتے ہیں۔ اوّل الذکر ملازم ہیں اور دوسرے بزنس مین ہیں۔ چاروں بیٹیاں شادی شدہ ہیں اور یہ بھی اللہ تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ جہاں ان کو اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ترقی عطا فرمائی ہے ان کی اولاد کو دین میں بھی بہت مخلص بنایا ہے اور یہ سارے بچے خدا تعالیٰ کے فضل سے سلسلہ کے مخلص خادم ہیں۔

اب ظاہر احمد صاحب' جواد رشید احمد خان صاحب ایڈووکیٹ نائب قائد ضلع لاہور اور خواجہ اعجاز احمد صاحب ناظم اطفال ضلع لاہور کی (قربانی) کا واقعہ بیان کرتا ہوں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث لاہور سے ربوہ آرہے تھے۔ لاہور کے خدام کا ایک گروپ جو پانچ افراد پر مشتمل تھا' حفاظتی نقطہ نظر سے حضور انور کے قافلہ کے پیچھے آرہا تھا۔ پنڈی بھٹیاں سے چھ کلومیٹر دور ایک ٹرک کو اوورٹیک کیا تو سامنے ایک سائیکل سوار کو دیکھ کر اسے بچانے کے لئے کار روکنے کی کوشش کی اور اسی کوشش میں کار ایک درخت سے جا ٹکرائی جس سے مکرم ظاہر احمد صاحب' مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب اور مکرم جواد رشید احمد خان صاحب نے موقع پر ہی دم توڑ دیا اور ان کے ایک ساتھی بہت زخمی ہوئے۔

(قربان) ہونے والے خدام میں سے قائد ضلع مکرم ظاہر احمد صاحب روہڑی کے رہنے والے تھے اور ملازمت کے سلسلہ میں لاہور منتقل ہو چکے تھے۔ دو سال سے قائد ضلع لاہور تھے۔ آپ نے اپنے سوگوار والدین کے علاوہ ایک بیوہ' تین لڑکیاں اور ایک لڑکا یادگار چھوڑے۔ بیٹیوں میں سے ایک کی شادی ہو چکی ہے۔ دو لڑکیاں کراچی یونیورسٹی میں B.Sc کی طالبات ہیں۔ بیٹا الیکٹرانکس انجینئرنگ کر کے فلپس کمپنی میں ملازم ہے اور کراچی میں مقیم ہے۔

مکرم جواد رشید احمد خان صاحب ابن ملک بشیر احمد صاحب بوقت (قربانی) نائب قائد ضلع لاہور تھے۔ آپ کی عمر 27 برس تھی۔ آپ کے بڑے بھائی مکرم زرتشت منیر احمد صاحب کراچی کے نائب قائد ضلع تھے۔

حلقہ محمد نگر لاہور کے مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب ابن مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب حادثہ کا شکار ہونے والے خدام میں سب سے چھوٹی عمر کے تھے۔ کوئی 23'24 سال عمر ہوگی۔ (قربانی) سے ایک سال پہلے آپ نے ایم۔ ایس۔ سی فزکس کا امتحان پنجاب یونیورسٹی سے دوئم پوزیشن میں پاس کیا تھا اور مجلس نصرت جہاں کے لئے اپنی خدمات پیش کر رکھی تھیں۔ آپ کے چھوٹے بھائی خواجہ ایاز احمد صاحب بھی واقف زندگی ہیں اور جامعہ احمدیہ میں بطور استاد اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے آپ موصی تھے چنانچہ آپ کو بہشتی مقبرہ میں تدفین کی سعادت نصیب ہوئی جبکہ دوسرے (قربان ہونے والوں) کو قبرستان نمبر1 میں دفن کیا گیا۔ سوا چار بجے سہ پہر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث (۔) نے بہشتی مقبرہ کے میدان میں نماز جنازہ پڑھائی جس کے بعد پہلے مکرم خواجہ اعجاز احمد صاحب کی قبر کی تیاری میں حضور نے شرکت فرمائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کرائی۔ پھر قبرستان نمبر1 تشریف لے گئے جہاں آپ باقی دونوں (قربان ہونے والوں) کی تدفین تک ٹھہرے رہے اور آخری دعا کروائی۔

اب محترم ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کانو نائیجیریا کی وفات کا ذکر کرتا ہوں۔ تاریخ وفات جولائی 1981ء ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب حضرت مولوی سعد الدین صاحب آف کھاریاں کے بیٹے تھے۔ ربوہ میں بھی آپ کو خدمت کی بہت توفیق ملی اور اتنے ہمدرد تھے اور غریبوں کا علاج مفت کرتے تھے کہ بہت کم ڈاکٹروں کو جو ربوہ میں متعین رہے ہیں اتنی ہردلعزیزی حاصل ہوگی جتنی ڈاکٹر ضیاء الدین صاحب کو تھی۔ 1962ء میں کانو نائیجیریا بطور مشنری ڈاکٹر تقرر ہوا۔ (بیت الذکر) میں ہی کلینک شروع کیا اور اس کی آمد سے زمین خریدی اور ایک بہت بڑا ہسپتال بنایا۔ آج کل وہاں جو ہسپتال ہے انہی کا بنایا ہوا ہے۔ احمدیہ سکول کانو کی زمین بھی ڈاکٹر صاحب نے ہی خریدی اور 1981ء میں دل کے حملہ سے نائیجیریا میں ہی وفات پائی۔ اناللہ..... آپ کا جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ آپ کے پسماندگان میں دو بیٹے ڈاکٹر انوار الدین صاحب اور ڈاکٹر جمال الدین صاحب ضیاء امریکہ میں مقیم ہیں۔ ایک بیٹی بھی امریکہ میں ہیں اور دوسری بیٹی کینیڈا میں ہیں۔

مکرم قریشی محمد اسد اللہ صاحب کاشمیری تاریخ وفات 26۔ اگست 1982ء مرحوم 1926ء میں وادیٔ کشمیر کی شمال مغربی تحصیل ہندواڑہ میں پیدا ہوئے اور ابتدائی تعلیم کے علاوہ اپنے طور پر دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ ان کو پاکستان میں خدمت کی توفیق ملی ہے۔ پاکستان ہی میں وفات ہوئی ہے لیکن کشمیر کا وہ حصہ جس میں یہ پیدا ہوئے تھے ان کا وطن تھا نہ کہ پاکستان۔ پاکستان ان کا ثانی وطن بنا ہے اس لئے ان کی بعض دوسری خوبیوں کو پیش نظر رکھتے ہوئے ان کو بھی (قربان ہونے والوں) کی فہرست میں شامل سمجھا گیا ہے۔

ابتدائی تعلیم کے علاوہ اپنے طور پر دینی تعلیم حاصل کرتے رہے۔ 1948ء میں پاکستان آگئے 1950ء کے لگ بھگ جب آپ حکومت پاکستان کی طرف سے واہ کے کشمیری مہاجرین کے کیمپ میں دینی معلم تھے تو جماعت احمدیہ سے متعارف ہوئے اور تحقیق حق کی غرض سے سلسلہ احمدیہ کے لٹریچر کا مطالعہ کرنے لگے۔ مسلسل آٹھ نو سال تک بڑے غور سے مطالعہ کرنے کے بعد جب آپ کو پوری طرح شرح صدر نصیب ہو گیا تو 1959ء میں بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے اور پھر اپنی زندگی وقف کر دی۔ آپ کو بطور مربی گلگت' ایبٹ آباد' کیمبل پور' مظفر آباد اور کوٹلی میں بڑی خوش اسلوبی اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے منصبی فرائض نبھانے کی توفیق ملی۔

آپ مربی سلسلہ کے فرائض کے ساتھ ساتھ علمی تحقیق میں بھی ہمیشہ مصروف رہے۔ چنانچہ آپ نے کئی اعلیٰ مرتبہ کی تحقیقی کتب اور پمفلٹ اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔ آپ نے تین مرتبہ فضل عمر فاؤنڈیشن کا علمی تصانیف پر دیا جانے والا انعام بھی حاصل کیا۔ مرحوم بڑے حلیم الطبع اور سادہ تھے۔ فرض شناسی' نیکی' دیانت اور محنت آپ کی نمایاں صفات تھیں۔ وفات کے وقت آپ کوٹلی آزاد کشمیر میں بطور مربی متعین تھے۔ اگست 1982ء کے تیسرے ہفتہ میں ملیریا سے بیمار ہوئے۔ بخار میں کمی آئی تو 26۔ اگست کو دل کے شدید حملہ سے جانبر نہ ہو سکے۔ اناللہ...... مرحوم موصی تھے اس لئے آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ ربوہ میں ہوئی۔ آپ کی اہلیہ آپ کی وفات کے دو سال بعد وفات پا گئیں۔ آپ کی ایک ہی بیٹی مریم ہیں جو ربوہ کے محلہ دارالعلوم شرقی میں رہتی ہیں۔

محترم مولوی برکت اللہ محمود صاحب مربی سلسلہ 7۔ اکتوبر 1983ء کی صبح دس بجے موٹر سائیکل چلاتے ہوئے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ اس کے بعد مسلسل بے ہوش رہے اور اسی بیہوشی میں ان کی وفات ہوئی۔ بوقت وفات ان کی عمر 52 سال تھی۔ مجھے بھی ان کا کلاس فیلو ہونے کا شرف حاصل رہا۔ بہت نیک دل' خوش مزاج اور سلسلے سے بہت محبت رکھنے والے وجود تھے۔ مرحوم کا جنازہ 14۔ اکتوبر کی صبح ربوہ پہنچا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مرحوم عرصہ ڈیڑھ سال سے لاہور میں متعین تھے اور اس سے قبل لمبا عرصہ ملتان میں خدمات بجالاتے رہے۔ مرحوم نے اپنی یادگار اپنی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیوی کے علاوہ تین بیٹیاں اور دو بیٹے چھوڑے ہیں۔ بیٹیاں سب اللہ تعالیٰ کے فضل سے شادی شدہ ہیں اور خوش ہیں۔

مکرم الحاج محمد ابراہیم بی چی (Bichi) صاحب سن وفات 1984ء۔
مکرم الحاج محمد ابراہیم صاحب بیچی کانو نائیجیریا کے رہنے والے تھے۔ ہاؤسا قبیلہ سے تعلق رکھتے تھے اور لوکل (مربی) کے طور پر کام کر رہے تھے۔ آپ ایک صاحب علم شخص تھے۔ دعوت الی اللہ کا بے حد شوق تھا۔ حضرت اقدس مسیح موعود (-) کی عربی کتب کا گہری نظر سے مطالعہ کیا تھا۔ مخالفین نے ان کو پیشکش کی کہ ان کے ساتھ شامل ہو جائیں تو اعلیٰ عہدہ' کار اور تمام سہولتیں مہیا کی جائیں گی۔ آپ نے اس پیشکش کو حقارت سے ٹھکرا دیا۔ 1984ء میں کانو سے باؤچی (Bauchi) (دینی) دورے پر جا رہے تھے ٹیکسی کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے۔ محترم محمد بیشانو صاحب جو موجودہ امیر جماعت نائیجیریا ہیں نے انہیں ہسپتال پہنچایا۔ بظاہر حالت تسلی بخش تھی اور ڈاکٹرز نے بھی اس حالت پر اطمینان کا اظہار کیا تھا لیکن جب محترم بیشانو صاحب انہیں ہسپتال پہنچا کر اپنے گھر پہنچے تو ایک گھنٹے کے بعد ہی حالت اچانک بگڑ گئی اور وفات پا گئے۔ آپ کا جنازہ کانو لایا گیا اور وہاں تدفین ہوئی۔ آپ کی بیوہ کانو میں مقیم ہیں اولاد کوئی نہیں تھی۔

مکرم قریشی محمد اسلم صاحب (مربی) ٹرینیڈاڈ۔ مکرم قریشی محمد اسلم صاحب 8۔ نومبر 1939ء بروز جمعہ قادیان میں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد قریشی محمد احسن صاحب مرحوم تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان میں استاد تھے اور دادا مکرم حافظ محمد حسین صاحب حضرت بانیٔ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے رفقاء میں سے تھے۔ قریشی صاحب نے ابتدائی تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ 1956ء میں آپ نے اپنی زندگی وقف کر دی اور 1957ء میں میٹرک پاس کرنے کے بعد جامعۃ المبشرین میں داخلہ لیا۔ جامعہ سے فارغ ہونے پر 27۔ مئی 1963ء سے باقاعدہ طور پر خدمت سلسلہ کا آغاز کیا۔ مئی 1969ء میں محترم قریشی صاحب ماریشس تشریف لے گئے جہاں 1973ء تک اعلائے کلمۃ اللہ کا فریضہ سر انجام دیتے رہے۔ مئی 1975ء میں آپ گیانا گئے جہاں جولائی 1983ء تک خدمات سلسلہ بجالاتے رہے۔ اس کے بعد آپ کی تقرری ٹرینیڈاڈ میں بطور مربی سلسلہ ہوئی جہاں آپ اپنی (قربانی) کے نیک انجام تک پہنچے۔

ان کی (قربانی) کا واقعہ ایک پہلو سے ایک ایسا رنگ بھی رکھتا ہے جیسے عمداً ان کو محض احمدیت کی وجہ سے قتل کیا گیا ہے۔ لیکن جو حالات ہیں وہ مشکوک ہیں اس لئے ان کو (قربان ہونے والوں) کی حیثیت تو ہر لحاظ سے حاصل ہے ہی مگر معین طور پر یہ نہیں کہا جا سکتا کہ خالصتہً احمدیت کی بنا پر ان کو (قربان) کیا گیا تھا۔ غالباً کرائے کے قتل کرنے والے کو کسی دشمن نے پیسے دے کر ان کی (قربانی) پر آمادہ کیا ہے۔

محترم قریشی صاحب 10۔ اگست 1985ء کی شام اپنے بیٹے محمد نصیر قریشی کے ساتھ کار میں بیٹھ کر جا رہے تھے رستہ میں نامعلوم افراد نے آپ کو اپنی کار روکنے کا اشارہ کیا اور قریشی صاحب کو کار سے باہر بلایا۔ آپ کار سے باہر آئے تو ایک شخص نے فوراً پستول آپ کی کنپٹی پر رکھ کر فائر کر دیا جس کے نتیجہ میں آپ موقعہ پر ہی (قربان) ہو گئے۔ اناللہ..... (قربانی) کے وقت آپ کی عمر 46 سال تھی۔ جو بیٹا کار میں بیٹھا ہوا تھا اسے کچھ نہیں کہا نہ کوئی لوٹ مار کی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کسی پیسے یا کسی لالچ کی خاطر ایسا کام نہیں کیا گیا۔ 19۔ اگست کو آپ کا جنازہ ربوہ میں ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ مکرم قریشی صاحب کی شادی 1966ء میں ان کی چچازاد محترمہ شمس النساء بیگم صاحبہ بنت قریشی محمد اکمل صاحب کے ساتھ ہوئی تھی۔ قریشی صاحب نے اپنی یادگار ایک بیٹا اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ یہ کینیڈا میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے آباد ہیں۔

مکرم عبدالمالک آدجے صاحب غانین 1960ء میں آپ کا تقرر گھانا میں سرکٹ مشنری کے طور پر ہوا۔ بڑے پُرجوش داعی الی اللہ تھے اور (دعوت الی اللہ) کی خاطر دور دراز علاقوں کا سفر پیدل کیا کرتے تھے۔ 1986ء میں مجلس انصار اللہ کے اجتماع میں شمولیت کے لئے ابورا (Abura) آئے۔ واپس روانگی پر ان کی کار کو ایک گاڑی سے ٹکرانے پر حادثہ پیش آیا جس کے نتیجہ میں آپ جانبر نہ ہو سکے اور 31۔ اکتوبر 1986ء کو راہی ملک بقا ہوئے۔ آپ کی عمر بوقت وفات چھیالیس سال تھی۔ آپ نے اپنے پیچھے دو بیوائیں اور تین بیٹے اور سات بیٹیاں بطور یادگار چھوڑی ہیں۔ ساری بیٹیاں شادی شدہ ہیں۔ ایک بیٹا تاجر ہے اور دو بیٹے پٹرول سٹیشن پر کام کرتے ہیں۔ سارا خاندان خدا کے فضل سے دنیا کے لحاظ سے بھی ٹھیک ہے اور دین کے لحاظ سے بھی۔

مکرم مولوی محمد احمد اموسا مینسا صاحب غانین مولوی محمد احمد اموسا مینسا صاحب جامعہ احمدیہ ربوہ کے فارغ التحصیل تھے اور 1986ء میں شاہد کی ڈگری اور فقہ میں تخصص کرنے کے بعد گھانا واپس تشریف لائے جہاں سنٹرل ریجن میں بطور مرکزی (مربی) مقرر ہوئے۔ 18۔ ستمبر 1988ء کو لجنہ اماء اللہ گھانا کے مرکزی اجتماع میں شمولیت کے لئے لجنات کے ساتھ ایک بس میں سوار وا (WA) شہر جا رہے تھے کہ بس کا ٹائر پھٹنے کی وجہ سے حادثہ پیش آیا اور مولوی صاحب اسی حادثہ کے نتیجہ میں وفات پا گئے۔ اناللہ..... (قربانی) کے وقت آپ کی عمر چھتیس برس تھی اور پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا چھوڑا جو اس وقت سکول میں زیر تعلیم ہے۔

مکرم مبارک احمد صاحب ساقی (مربی) انگلستان تاریخ وفات 16 مئی 1992ء مکرم مبارک احمد ساقی صاحب مکرم چوہدری فضل دین صاحب کے بیٹے اور حضرت چوہدری پیر محمد صاحب (رفیق) حضرت اقدس مسیح موعود کے پوتے تھے۔ 1950ء سے 1952ء تک مولوی فاضل اور شاہد کلاس میں کامیابی کے بعد بطور واقف زندگی میدان عمل میں کام شروع کر دیا۔ ہم دونوں کو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کلاس فیلو ہونے کا موقع ملا۔ آپ کو امیر و مشنری انچارج کے طور پر لائبیریا میں بھی خدمت کی توفیق ملی۔ 1978ء میں انگلستان تقرر ہوا۔ اس دوران آپ نائب امام (بیت) الفضل لندن کے طور پر خدمت سرانجام دیتے رہے۔ پھر 1984ء میں میری انگلستان ہجرت کے بعد آپ مختلف اہم مرکزی عہدوں پر فائز رہے۔ ایک عرصہ سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ آخر 16 مئی 1992ء کو دل کے حملہ سے ہی وفات پائی۔ اناللہ..... پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ پہلی بیوی سے ایک بیٹا منصور احمد ساقی اور بیٹی سارہ ہیں جو یہاں لندن میں مختلف جماعتی کاموں میں خدمت کی سعادت پا رہے ہیں۔

مکرم مسعود احمد صاحب جہلمی تاریخ وفات 23۔ اگست 1992ء۔ یہ عجیب اتفاق ہے کہ جن واقفین کا ذکر ہو رہا ہے یہ بہت سے میرے کلاس فیلو بھی رہے ہیں۔ مسعود احمد صاحب جہلمی کا مجھے یاد نہیں ہے شاید یہ کلاس فیلو نہ رہے ہوں۔ مگر پہلے تھے۔ یہ نہیں تھے۔ کیونکہ یہ مجھ سے بہت جونیئر تھے۔ آپ مکرم عبدالرحیم صاحب نیا محلہ جہلم کے فرزند تھے۔ اپریل 1934ء میں پیدا ہوئے۔ 1957ء میں مولوی فاضل کا امتحان پاس کیا۔ 1960ء میں مربیان کلاس پاس کی' اس کے بعد بی۔ اے اور پھر 1965ء میں ایم۔ اے کیا۔ جولائی 1960ء سے آپ نے کام شروع کیا۔ آپ کو بیرون ملک نائیجیریا' لائبیریا' انگلستان' سوئٹزرلینڈ اور جرمنی میں خدمات سرانجام دینے کی توفیق ملی۔ وفات کے وقت جرمنی میں خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ ہر ابتلاء میں حیرت انگیز صبر و ثبات دکھایا اور اس کا میں خود ذاتی طور پر گواہ ہوں کہ کسی وجہ سے میں ان سے ناراض ہوا اور ان کی جو ترقیات تھیں ساری ختم کر کے ان کو ایک عام شہری کے طور پر وہاں رکھا اور اسی حیثیت سے واقف زندگی کے طور پر خدمت کرنے کا موقع دیا لیکن ایک ذرہ بھی ان کی زبان سے کوئی شکوہ ظاہر نہیں ہوا۔ اپنی اولاد کو نصیحت کرتے رہے کہ مرکز سے اپنا تعلق فدائیت کا قائم رکھنا۔ یہ جو خاص ان کا جذبہ تھا اس نے میرے دل کو موہ لیا۔ آپ 23۔ اگست 1992ء کو دل کی تکلیف کے باعث جرمنی میں وفات پا گئے۔ اناللہ..... آپ کی تدفین فرینکفرٹ مشن کے قریب ہی ایک قبرستان میں ہوئی۔ انہوں نے اپنی اولاد اور متعلقین کو بھی ہمیشہ یہی نصیحت کی کہ نظام جماعت سے پوری طرح وابستہ رہیں۔ ان کی اس وفا کو دیکھ کر ان کی وفات پر میرے دل میں خیال آیا کہ ان کی قبر کے کتبہ پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا یہ مصرعہ لکھنا چاہئے۔ "بے وفاؤں میں نہیں ہوں میں وفاداروں میں ہوں" وہ واقعی وفادار تھے۔ اسی روز جمعہ کے بعد خاکسار نے ان کی نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں۔ بڑے بیٹے لقمان احمد صاحب

واقف زندگی ہیں اور آجکل امریکہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ دوسرے بیٹے سلمان احمد صاحب واشنگٹن میں بطور بینک مینجر کام کررہے ہیں۔ تیسرے بیٹے محمد ذبیح صاحب میری آخری ملاقات تک وہاں پڑھائی کررہے تھے۔ بڑی بیٹی منصورہ اسد شادی شدہ ہیں اور واشنگٹن میں مقیم ہیں' ان کے پھر دو بیٹے ہیں۔ دوسری بیٹی قدسیہ مسعود Eleventh میں تعلیم حاصل کررہی ہیں۔ یعنی (۔) مرحوم کی دوسری بیٹی قدسیہ ابھی طالبہ علم ہیں۔

مبشر احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ کانو نائیجیریا۔ تاریخ (قربانی) 17۔ دسمبر1992ء آپ 17۔ دسمبر1992ء کو دعوت الی اللہ کے لئے دیگر دوستوں کے ساتھ ایک سفر پر جارہے تھے کہ ان کی کار کھائی میں گر گئی۔ مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب نے موقع پر ہی دم توڑ دیا جبکہ دوسرے دو ساتھی زخمی ہو گئے۔ ان کے امیر صاحب نے حلفاً گواہی دی کہ ایک سال قبل مکرم مبشر احمد صاحب نے انہیں یہ بات بتائی تھی کہ جب میں ربوہ سے چلنے لگا تو میری بیوی نے خواب دیکھا تھا کہ اس کا خاوند خدمت دین کے سفر سے کفن میں لپٹا ہوا واپس آیا ہے۔ اب دیکھیں کس طرح احمدیت کی تاریخ میں اللہ تعالیٰ یہ نشانات ظاہر فرماتا ہے۔ کوئی جاہل سے جاہل بھی اگر تعصب سے پاک ہو تو غور کرے کہ یہ ساری (قربانیاں) ہی احمدیت کی ہمیشگی کی زندگی کی گواہ بن جائیں۔ ان کے پسماندگان میں بیوہ مکرمہ امتہ المتین صاحبہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ بڑی بیٹی نداء الفتح 12 سال کی ہیں' بیٹا باسل احمد دس سال کا ہے اور چھوٹی بیٹی سائرہ احمد کی عمر آٹھ سال ہے۔ تینوں بچے ربوہ میں تعلیم حاصل کررہے ہیں۔

مکرم محمد کمال الدین صاحب آیوڈیجی نائیجیرین تاریخ وفات 4 دسمبر1993ء آپ نے 1980ء میں زندگی وقف کی اور تقریباً بیس سال تک اخلاص سے خدمت دین سرانجام دیتے رہے۔ جماعت احمدیہ نائیجیریا کے اولین موصیان میں سے تھے۔ جماعت کے ایک کارکن کی اہلیہ کے ہاں پیدائش متوقع تھی اور فوری طور پر ہسپتال لے جانا ضروری تھا۔ اس وقت فون کام نہیں کررہا تھا آپ موٹر سائیکل پر ایمبولینس لینے کے لئے گئے واپسی پر موٹر سائیکل کو حادثہ پیش آنے سے ان کی وفات ہو گئی۔ اناللہ.... پسماندگان میں ایک بیوہ کے علاوہ ایک لڑکا اور چھ لڑکیاں چھوڑیں۔ بیٹا اس وقت اولیول کررہا ہے۔ سب بچے خدا کے فضل سے احمدی ہیں اور جماعت کے کاموں میں بہت مستعد ہیں۔

محترم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب انگلستان تاریخ وفات 30 ستمبر1994ء محترم چوہدری محمد عیسیٰ صاحب مکرم چوہدری محمد یوسف صاحب آف مالو کے بھگت ضلع سیالکوٹ کے بیٹے تھے۔ 1965ء میں شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ کئی سال کینیا میں بطور (مربی) کام کیا۔ 1982ء میں آپ کا تقرر انگلستان میں ہوا۔ میری لندن آمد پر دفتر پرائیویٹ سیکرٹری میں تقرری ہوئی اور وفات سے چند روز قبل تک نہایت محنت سے مفوضہ امور سرانجام دیتے رہے۔ وفات سے چند روز قبل ہسپتال میں داخل ہوئے پھر ہسپتال سے گھر واپس نہیں آئے اور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ اناللہ...... آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیوہ محترمہ طاہرہ عیسیٰ کے علاوہ تین بیٹے اور ایک بیٹی ہیں جو اللہ کے فضل سے دین و دنیا کی نعمتوں سے متمتع ہیں۔

مکرم علی حیدر راوپل صاحب (مربی) سلسلہ۔ آپ 12۔ اگست 1941ء کو مہدی پور ضلع سیالکوٹ میں مکرم میاں محمد رمضان صاحب کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے۔ مئی 1972ء کو شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ آپ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے 23 سال تک خدمت دین کی توفیق پائی۔ بیرونی ممالک میں آپ غانا' گیمبیا اور کینیڈا میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ آپ گیمبیا سے رخصت پر اپنے بچوں کو ملنے کینیڈا آئے ہوئے تھے۔ 30۔ اپریل 1995ء کو کینیڈا ہی میں کار کے ایک حادثہ میں (قربان) ہو گئے۔ اناللہ..... بوقت (قربانی) آپ کی عمر 54 سال تھی۔ آپ نے اپنی بیوہ کے علاوہ اپنے پیچھے بطور یادگار تین بیٹے اور دو بیٹیاں چھوڑے ہیں۔ آپ کی (قربانی) سے پہلے ہی بڑی بیٹی کی شادی ہو چکی تھی جو اب امریکہ میں ہیں۔ بڑے بیٹے محمد افضل صاحب پی۔ ایچ۔ ڈی کر رہے ہیں۔ دوسرے بیٹے محمد احسن اور محمد انور زیر تعلیم ہیں۔ اول الذکر الیکٹریکل انجینئرنگ میں اور محمد انور مکینیکل انجینئرنگ میں ہیں۔ چھوٹی بیٹی امتہ الرؤف کی بھی شادی ہو چکی ہے اور سسکاٹون کینیڈا میں رہائش پذیر ہیں۔ سارے بچے اللہ تعالیٰ کے فضل سے دین و دنیا کی نعمتوں سے نوازے گئے ہیں۔

مکرم مبشر احمد صاحب باجوہ (۔) آف جرمنی مبشر احمد صاحب باجوہ جماعت احمدیہ جرمنی کے سرگرم کارکن اور فدائی احمدی تھے۔ خلافت احمدیہ سے ایسا عشق تھا کہ اس عشق میں ہمیشہ مگن رہتے تھے مختلف حیثیتوں سے جماعت جرمنی کی بہت عمدہ خدمات سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ زندگی کے آخری ایام میں ایم۔ ٹی۔ اے کی ذمہ داری ان کے سپرد تھی اور سارے جرمنی میں حلقہ وار کارکنوں اور کارکنات کی ٹیمیں بنا کر بہت عمدگی سے اس کام کو منظم کیا اور یہی منظم کام ہے جو اب بہت تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ایم۔ ٹی۔ اے کے کاموں کے سلسلہ میں ہی اپنے بیٹے کے ہمراہ لندن آئے ہوئے تھے اور کیسٹس وغیرہ تیار کروا کر واپس جرمنی جارہے تھے کہ 23۔ اگست 1995ء کو دوران سفر ایک حادثے کے نتیجے میں (قربان) ہو گئے۔ اناللہ.....

آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے محمد مظفر باجوہ اور محمد احسن باجوہ چھوڑے ہیں۔ دونوں بھائی جماعتی کاموں میں فدائیت کی روح سے حصہ لیتے ہیں۔ اول الذکر اپنے باپ کے نقش قدم پر ایم۔ ٹی۔ اے جرمنی کی بہت عظیم الشان خدمت کررہے ہیں اور بطور ایڈیشنل سیکرٹری اس خدمت پر فائز ہیں اور ان کا ارادہ ڈینٹسٹ (Dentist) بننے کا ہے۔ اللہ ان کو اچھا ڈاکٹر بننے کی توفیق بخشے۔ احسن باجوہ بھی ایم۔ ٹی۔ اے کی ٹیکنیکل ٹیم کے روح رواں ہیں۔

مکرم احسان احمد باجوہ صاحب انگلستان۔ مکرم احسان احمد باجوہ صاحب اگرچہ (مربی) تو نہیں تھے مگر اپنی زندگی وقف بہرحال کردی تھی اور بہت اخلاص سے زندگی وقف کی تھی۔ مکرم احسان باجوہ صاحب' مکرم یوسف باجوہ صاحب حال جرمنی کے صاحبزادے تھے۔ آپ 1986ء میں جماعتی خدمت پر انگلستان تشریف لائے اور جماعت کے لئے کارپنٹر کے طور پر اپنی خدمت کا عرصہ پورا ہونے سے پہلے ہی ہمیشہ کے لئے اپنی زندگی وقف کردی۔ بڑے محنتی اور خاموش طبع کارکن تھے۔ اکتوبر 1995ء میں بیماری کے اچانک حملہ کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہوئے اور کچھ عرصہ قومہ (Comma) میں رہ کر بالآخر 12۔ اکتوبر 1995ء کو ہسپتال میں ہی وفات پائی۔ اناللہ..... آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور دو بیٹیاں ہیں جو یو۔ کے میں مقیم ہیں۔ ایک بیٹی جرمنی میں بیاہی ہوئی ہیں۔ سب ہی خدا تعالیٰ کے فضل سے دینی اور دنیاوی حسنات سے نوازے گئے ہیں۔

مکرم الحاج السیّد حلمی الشافعی انگلستان تاریخ وفات 12۔ فروری 1996ء محترم السیّد حلمی الشافعی صاحب قاہرہ مصر میں 1929ء میں پیدا ہوئے۔ 1965ء میں قبول احمدیت کی سعادت پائی۔ 1986ء میں آپ نے ملازمت سے استعفیٰ دے دیا اور خدمت دین کے لئے اپنی زندگی وقف کردی۔ 1994ء میں مرکز کی ہدایت پر برطانیہ تشریف لے آئے اور یہاں سلسلہ کی کتب کے عربی ترجمہ کے کام میں ہمہ تن مصروف ہو گئے۔ (۔) ٹیلی ویژن احمدیہ پر "لقاء مع العرب" پروگرام کے اجراء پر آپ کو اس خدمت کا موقعہ ملا کہ میرے انگریزی جوابات کا ساتھ ساتھ عربی ترجمہ پیش کرتے تھے اور ترجمانی میں آپ کو ایک ایسی خصوصیت حاصل تھی کہ میں نے اور کسی ترجمان کو اس صفت سے مزین نہیں دیکھا۔ ایک تو رواں فصیح عربی میں ترجمہ ساتھ ساتھ کرنا اور پھر دل ڈال کر ایسے ترجمہ کرنا گویا کہ میں ہی خود عربی بول رہا ہوں۔ یہاں تک ترجمہ کا کمال تھا کہ جب میری آنکھوں میں آنسو دیکھتے تھے تو ان کی آنکھوں سے بھی آنسو رواں ہو جاتے تھے' جب میں ہنستا تھا تو یہ بھی ہنستے تھے۔ بہت عظیم الشان انسان تھے۔ خدا انہیں غریق رحمت کرے۔ ان کی یاد ہمیشہ دعا بن کے دل سے اٹھتی ہے اور اٹھتی رہے گی۔ بچے مصر قاہرہ میں ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے سب بچے مخلص اور فدائی احمدی ہیں۔

استاد اسماعیل تراوالی صاحب معلم گیمبیا تاریخ (قربانی) 15۔ فروری 1996ء آپ نے 1981ء میں وقف کرکے (دعوت الی اللہ) کا کام شروع کیا اور بارہ سال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تک گیمبیا میں خدمت دین کی توفیق پائی۔ گنی بساؤ میں مشن کے اجراء پر ان کا تقرر وہاں علاقائی (مربی) کے طور پر ہوا اور اڑھائی سال تک کام کیا۔ گنی بساؤ میں ہی (دعوت الی اللہ کے) سفر پر روانگی کے دوران موٹر سائیکل کے حادثہ میں (قربانی) پائی۔ اناللہ..... آپ کے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بڑا بیٹا عمر دس سال اور ایک بیٹی عمر پانچ سال ہیں۔

محترم ابراہیم کنڈا صاحب آف بورکینا فاسو۔ 1965ء میں بورکینا فاسو میں پیدا ہوئے۔ ان کا گھرانہ بہت مذہبی تھا۔ اور بورکینا فاسو میں مذہبی تعلیم مکمل کرنے کے بعد سعودی عرب چلے گئے۔ نو سال وہاں قیام کیا اور مدینۃ المنورہ یونیورسٹی سے کامیاب ڈگری حاصل کر کے واپس بورکینا فاسو پہنچے۔ 1992ء میں جماعت میں شمولیت اختیار کی اور خدا کے فضل سے اخلاص اور ایمان میں بہت ترقی کی اور اپنی خدمات جماعت کو پیش کر دیں۔ بڑے پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ لوکل (مربی) کے طور پر کام کرنے کی توفیق ملتی رہی۔ 21 جون 1996ء کو ایک (دعوت الی اللہ کے) سفر سے واپس آتے ہوئے گاڑی الٹ جانے سے (قربانی) نصیب ہوئی۔ اناللہ..... مرحوم انتہائی وفادار اور مخلص احمدی اور بڑے پُرجوش داعی الی اللہ تھے۔ پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا جس کی عمر اڑھائی برس ہے وہ مرحوم کی (قربانی) کے بعد پیدا ہوا۔

مولانا کرم الٰہی صاحب ظفر (مربی) سپین و پرتگال تاریخ وفات 12۔ اگست 1996ء آپ 30 دسمبر 1919ء کو بنگہ یوسی ضلع ہوشیار پور میں مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب (۔) کے ہاں پیدا ہوئے۔ آپ کے والد نے 1907ء میں حضرت مسیح موعود (۔) کی بیعت کی تھی۔ دسویں جماعت میں کامیابی کے بعد آپ نے واقف ہونے کی سعادت پائی۔ (مربیان) کلاس میں کامیابی کے بعد حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر آپ نے کچھ دیر ایک گلاس فیکٹری میں کام سیکھا۔ 1945ء میں آپ کو حضرت مصلح موعود نے سپین کے لئے نامزد فرمایا۔ چنانچہ آپ 24۔ جون 1946ء کو (خدمت) دین کے لئے سپین پہنچے۔ جہاں آپ نے انتہائی مشکل حالات میں خود اپنے خرچ پر سپین مشن کے کام کو جاری رکھا۔ ایک پیسہ بھی مرکز سے وصول نہیں کیا۔ مارچ 1988ء تک آپ سپین میں ہی (دینی) سرگرمیوں میں مصروف رہے جس کے بعد آپ کا تقرر پرتگال ہو گیا جہاں آپ نے احمدیہ مشن کی بنیاد ڈالی۔ 1996ء کے آغاز میں آپ کی ریٹائرمنٹ ہوئی چنانچہ آپ پرتگال سے واپس سپین میں آکر غرناطہ کے ایک قریبی گاؤں ڈرکال (Durcal) میں رہائش پذیر ہو گئے۔ آپ چند سالوں سے سانس کی تکلیف میں مبتلا تھے۔ ساتھ ہی ذیابیطس بھی تھی جس نے مزید پیچیدگی پیدا کر دی۔ غرناطہ کے ہسپتال میں 12۔ اگست 1996ء کو اپنے مولائے حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ اناللہ..... بوقت وفات آپ کی عمر 77 سال تھی۔ غرناطہ سے آپ کا جنازہ پیدروآباد لایا گیا اور پیدروآباد کے قبرستان میں' جو (بیت) بشارت سے اتنے فاصلہ پر ہے کہ اذان کی آواز وہاں سنائی دیتی ہے' آپ کی امانتاً تدفین ہوئی۔

آپ کے پسماندگان میں آپ کی بیوہ مکرمہ رقیہ بشریٰ صاحبہ کے علاوہ تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں۔ بڑے بیٹے مکرم عطاء الٰہی منصور صاحب خاطبہ' سپین میں سرجن ہیں۔ دوسرے بیٹے فضل الٰہی قمر صاحب آئبیریا ائیرلائن میں انجینئر ہیں اور میڈرڈ میں کام کرتے ہیں۔ ایک بیٹا بے چارہ نفسیاتی مریض ہے۔ اور یہ جو دو بڑے بیٹے ہیں خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت ہی مخلص فدائی اور واقفین زندگی کی طرح خدمت سرانجام دیتے ہیں۔ بیٹیوں میں سے مکرمہ رضیہ تسنیم صاحبہ یہاں لندن میں رہتی ہیں۔ اور دوسری دو بیٹیاں طاہرہ شاہدہ صاحبہ اور امتہ الکریم مبارکہ صاحبہ والدہ کے ساتھ سپین میں مقیم ہیں۔

استاد ابوبکر طورے صاحب گیمبین معلم آپ 1981ء میں غانا کے جامعہ احمدیہ میں تعلیم کی غرض سے گئے اور تین سالہ کورس مکمل کرنے کے بعد گنی بساؤ میں ان کا تقرر ہوا۔ گنی بساؤ میں یہ Farin کے علاقہ میں خدمات بجالاتے رہے۔ پھر گیمبیا میں بھی کام کیا۔ آپ ایک جماعتی کام کے لئے ایک علاقہ کا سفر کر رہے تھے جہاں (بیت الذکر) اور مشن کی تعمیر کا پروگرام تھا۔ راستہ میں کار کو حادثہ پیش آگیا جس کی وجہ سے (قربانی) نصیب ہوئی۔ یہ حادثہ 15۔ دسمبر 1998ء کو پیش آیا۔ اناللہ.... آپ نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ ایک کی عمر پانچ سال ہے اور دوسرا تقریباً ڈیڑھ سال کا ہے۔

آخری ذکر جس (قربان ہونے والے) کا میں اس خطبہ میں کروں گا ان کا نام **مکرم ناصر فاروق سندھو صاحب** ہے۔ مکرم ناصر فاروق صاحب ابن رشید احمد اختر صاحب 17۔ اگست 1977ء کو پیدا ہوئے۔ آپ جسو کی ضلع گجرات کے رہنے والے تھے۔ یکم جولائی 1998ء کو جامعہ سے فارغ التحصیل ہو کر چک WB390 ضلع لودھراں میں دین کی خدمت پر کمربستہ رہے۔ آپ نہایت محنتی' خادم دین اور جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ جامعہ احمدیہ کے علمی پروگراموں میں بھی نمایاں اعزازات حاصل کئے اور خدام الاحمدیہ کے تنظیمی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے۔ تین سال معاون مدیر "تشحیذ الاذہان" کے طور پر نمایاں خدمت کی توفیق پائی۔ بچوں کے لئے ان کی مختلف کہانیاں اور سبق آموز تحریرات جماعتی رسائل کے علاوہ دیگر ملکی اخبارات میں بھی شائع ہوتی رہیں۔ اس پہلو سے آپ کو ملک گیر شہرت حاصل رہی۔ 13۔ اپریل 1999ء کو بہاولپور ریلوے اسٹیشن پر ٹرین سے اترتے ہوئے حادثہ میں (قربان) ہو گئے۔ اناللہ..... (قربانی) کے وقت آپ کی عمر صرف 22 برس تھی اور آپ غیر شادی شدہ تھے۔

اللہ تعالیٰ ان سب (قربان ہونے والوں) کو غریق رحمت فرمائے اور دین و دنیا میں ان کو حسنات سے نوازے اور ان کی اولاد کو بھی ہمہ وقت دینی اور دنیاوی ترقیات عطا فرماتا رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(الفضل انٹرنیشنل لندن۔ 23 جولائی 99ء)

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

منگل 31۔ اگست 1999ء

12-45 a.m. ٹرکش پروگرام۔
1-20 a.m. روحانی خزائن۔
1-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
3-05 a.m. نارویجین زبان سیکھیے۔
3-35 a.m. ڈاکومنٹری۔
4-05 a.m. تلاوت۔درس الحدیث۔خبریں۔
4-50 a.m. چلڈرنز کلاس۔
5-20 a.m. لقاء مع العرب۔
6-25 a.m. احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس۔ باسکٹ بال میچ۔
7-20 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. نارویجین زبان سیکھیے۔
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-15 a.m. پشتو پروگرام۔ خطبہ جمعہ۔ 20-2-98
12-20 p.m. روحانی خزائن۔
12-50 p.m. لقاء مع العرب۔
1-55 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔خبریں۔
4-40 p.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
5-00 p.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 27-10-89
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-05 p.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ واقفین نو۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔درس الحدیث۔

بدھ۔ یکم ستمبر 1999ء

12-40 a.m. نارویجین سروس۔
1-05 a.m. ڈاکومنٹری۔ فیکسوڈرمی۔
1-15 a.m. ہماری کائنات۔
1-50 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
2-50 a.m. سویڈش زبان سیکھیے۔
3-15 a.m. تقریر۔ حضرت علی کی زندگی۔
4-05 a.m. تلاوت۔خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔ ترتیل القرآن۔
4-55 a.m. لقاء مع العرب۔
5-50 a.m. فرام دی آرکائیوز۔ خطبہ جمعہ۔ 27-10-89
6-55 a.m. اردو کلاس۔
8-20 a.m. تقریر۔ حضرت علی کی زندگی۔
9-00 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
10-05 a.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔ خبریں۔
10-50 a.m. چلڈرنز کارنر ترتیل القران۔
11-10 a.m. سواحیلی سروس۔ خطبہ جمعہ۔ 26-7-96
12-20 p.m. ہماری کائنات۔
12-45 p.m. لقاء مع العرب۔
1-50 p.m. اردو کلاس۔
2-55 p.m. انڈونیشین پروگرام۔
4-35 p.m. سپینش زبان سیکھیے۔
5-10 p.m. مجلس سوال و جواب حضرت صاحب کے ساتھ۔ 26-7-97
6-15 p.m. بنگالی سروس
7-20 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس۔
8-25 p.m. چلڈرنز کارنر۔ گلدستہ۔
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ تاریخ احمدیت۔
10-30 p.m. اردو کلاس۔
11-35 p.m. لقاء مع العرب۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جمعرات 2- ستمبر 1999ء

12-40 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن فرانس پروگرام-
1-05 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل-المائدہ
1-20 a.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن- لائف سٹائل-سینے کا سبق
1-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس-
2-55 a.m.	سپینش زبان سیکھیے-
3-25 a.m.	تقریر-
4-05 a.m.	تلاوت- درس الحدیث- خبریں-
4-40 a.m.	چلڈرنز کارنر-گلدستہ-
5-15 a.m.	لقاء مع العرب-
6-15 a.m.	مجلس سوال و جواب- حضرت صاحب کے ساتھ-
7-15 a.m.	اردو کلاس-
8-20 a.m.	سپینش زبان سیکھیے-
9-50 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس-
10-05 a.m.	تلاوت- درس ملفوظات- خبریں-
10-55 a.m.	چلڈرنز کارنر-گلدستہ-
11-30 a.m.	سندھی پروگرام-خطبہ جمعہ-
12-35 p.m.	احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ-
12-45 p.m.	لقاء مع العرب-
1-50 p.m.	اردو کلاس-
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس-
4-05 p.m.	تلاوت-خبریں-
4-40 p.m.	عربی زبان سیکھیے-
5-00 p.m.	تبرکات- تقریر- حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جلسہ سالانہ 1973ء
5-55 p.m.	بنگالی سروس
7-10 p.m.	ہومیوپیتھی کلاس-
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر- ترتیل القرآن-
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر- مختلف آئیٹم-
9-00 p.m.	جرمن سروس-
10-05 p.m.	تلاوت-درس ملفوظات-

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

عزیز مسرور احمد طاہر بٹ ولد ایم طاہر بٹ صاحب انسپکٹر انصار اللہ مرکزیہ بعمر 3 سال جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں بھی شامل ہے عرصہ 17 دن سے بوجہ گردوں میں انفیکشن شدید بیمار ہے اور بخار نہیں ٹوٹ رہا فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے احباب کرام سے عاجزانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو صحت و تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

○ مکرم جمال احمد صاحب آف تخت ہزارہ ضلع سرگودھا بعمر 80 سال سانس کی تکلیف میں مبتلا ہیں اور گلاب دیوی ہسپتال لاہور کے انتہائی نگہداشت وارڈ میں زیر علاج ہیں۔

احباب سے دردِ دل سے کامل شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم محمد رمضان صاحب ابن مکرم خدا بخش مرحوم آف ڈیرانوالہ آف رمضان کارپٹ مرچنٹ میکلوڈ روڈ لاہور ڈاکوؤں کے حملے سے شدید زخمی ہو گئے تھے۔ اور کئی ہفتے سکتہ کی حالت میں رہنے کے بعد اب ہوش میں آچکے ہیں۔ ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

مکرم فرید محمود مبشر صاحب متعلم پنجاب یونیورسٹی لاہور ابن مکرم احسان الرحمان بسرا صاحب محلہ باب الابواب ربوہ کا چند روز قبل اپنڈکس کا لاہور میں اچانک آپریشن ہوا۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے اور کامل شفایابی کیلئے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم ناصر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل کی بھتیجی عزیزہ امۃ الحفیظ لبنیٰ بنت مکرم منور احمد قمر صاحب حال جرمنی کا نکاح مکرم عبد القدوس صاحب ابن مکرم عبد المجید صاحب محلہ دار الیمن شرقی ربوہ سے مورخہ 4-جولائی 99ء کو مکرم قمر احمد عامر صاحب مربی سلسلہ نے بیت الحمد صادق میں پڑھا۔

احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ خداتعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خوشیوں کا باعث بنائے۔

اعلان

انٹرنیشنل سکول فار ایڈوانس سٹڈیز- تریست- اٹلی نے مندرجہ ذیل مضامین میں پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ کیلئے درخواستیں طلب کی ہیں- یہ ٹریننگ متعلقہ مضمون میں Ph.D. پر اختتام پذیر ہو گی-

Functional Analysis and Applications,
Mathematical Physics,
Theory of Elementary Particles,
Theory of Condensed Matter,
Astrophysics, Biophysics,
Molecular Genetics,
Cognitive Neuroscience

مکمل معلومات و داخلہ فارم کیلئے یہاں رابطہ کریں-

INTERNATIONAL SCHOOL FOR ADVANCED STUDIES
VIA-Beirut, 2-4, Trieste,
Miramare - Grignano - ITALY.
E-mail:PHD@SISSA.IT
Web:http://www.sissa.it

عالمی خبریں عالمی ذرائع ابلاغ سے

ترکی میں ٹھیکیداروں کے خلاف سینکڑوں مقدمات

ترکی کے شہر ازمت میں زلزلہ سے بہت بڑی تعداد میں جو بلڈنگیں تباہ ہوئی ہیں اس کے نتیجہ میں عمارتیں بنانے والے ٹھیکیداروں کے خلاف سینکڑوں مقدمات درج کر لئے گئے ہیں۔ استنبول میں قانونی ماہرین ناقص تعمیرات کے ذمہ دار ٹھیکیداروں کے خلاف شواہد اکٹھے کر رہے ہیں۔

بنگلہ دیشی رکن نے استعفیٰ دے دیا

بنگلہ دیش میں حزب اقتدار کے ایک رکن قادر صدیقی نے استعفیٰ پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ وزیر اعظم شیخ حسینہ اسمبلی میں بولنے نہیں دیتیں۔

حریت کانفرنس کی مہم

مقبوضہ کشمیر کی حریت کانفرنس بھارتی انتخابات میں حصہ نہ لینے کے حق میں مہم چلا رہی ہیں۔ حریت کانفرنس کے لیڈروں نے کہا ہے کہ انتخابات میں حصہ لینے والوں کو غدار تصور کیا جائے گا۔

ہتھنی کے آپریشن پر ایک لاکھ 5 ہزار ڈالر

ڈاکٹروں نے تھائی لینڈ میں بارودی سرنگ پھٹنے سے زخمی ہونے والی ہتھنی کی ٹانگ کا کامیاب آپریشن کیا اس کے علاج کے لئے ایک لاکھ 5 ہزار ڈالر عوام نے اکٹھے کر کے دیئے۔ ہتھنی موتالا کو کرین کے ذریعے اٹھا کر بے ہوش کر کے میز پر لٹایا گیا۔ تھائی لینڈ میں ہاتھی قومی علامت ہوتا ہے۔

مسلمانوں کا ساتھ دینے پر کارروائی

روس نے مسلمانوں کا ساتھ دینے والے دو دیہاتوں کے خلاف زبردست کارروائی کی۔ روسی وزارت داخلہ کے ترجمان نے بتایا ہے کہ روسی فوج نے جنوب مغربی داغستان کے دو دیہاتوں کرلاکھی اور جیا نماکھی کے خلاف گذشتہ روزہ زبردست فوجی کارروائی کی۔ ان دیہاتوں نے گذشتہ ماہ چیچن فوجیوں کے ساتھ مل کر روسی فوج کے ساتھ لڑائی کی تھی لیکن روسی فوج نے تین ہفتوں کی گولہ باری کے بعد چیچن حریت پسندوں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا تھا۔

سربیا میں تیل کی قلت

سربیا پر عالمی پابندیوں کے منفی اثرات ظاہر ہو رہے ہیں۔ پڑول پمپوں پر گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں ہیں۔ ملک میں پڑولیم کی مصنوعات کی شدید قلت پیدا ہو گئی ہے۔

روس چین کو جدید طیارے دے گا

روس چین کو جدید ترین طیارے فروخت کرے گا چین اور روس نے بیجنگ میں حال ہی میں ایک معاہدے پر دستخط کئے ہیں جس کے تحت روس دو ارب ڈالر کا اسلحہ چین کو دے گا۔

فلسطین کی درخواست

فلسطین نے ایک بار پھر امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ وائی ریور امن سمجھوتے کے مذاکرات میں تعطل ختم کرانے کی کوشش کرے اسرائیل قیدیوں کی رہائی سے انکار کر رہا ہے۔

جنگ بندی کی پیشکش

افغانستان سے طالبان کی کامیابیوں کی اطلاعات مل رہی ہیں۔ شمالی اتحاد کے احمد شاہ مسعود نے جنگ بندی کی پیشکش کر دی ہے۔ .غلان اور سمنگان میں زبردست لڑائی کی خبریں ملی ہیں۔ صوبہ .غلان میں طالبان کے حملے سے افراتفری پھیل گئی۔ احمد شاہ مسعود کے 44 فوجی مارے گئے 11۔ گرفتار ہوئے۔ طالبان نے فی الحال جنگ بندی کی پیشکش کا کوئی جواب نہیں دیا۔

مشرقی تیمور کی قسمت کا فیصلہ

انڈونیشیا کے ایک جزیرے مشرقی تیمور کے عوام ریفرنڈم کے ذریعے اس امر کا فیصلہ کر رہے ہیں کہ وہ انڈونیشیا کے ساتھ رہیں گے یا علیحدگی اختیار کر کے آزاد ملک بنیں گے۔ ریفرنڈم کا یہ اہتمام اقوام متحدہ کر رہی ہے۔ آزادی پسندوں اور مخالفین میں جھڑپوں میں اب تک 10۔ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ بین الاقوامی مبصرین اور ذرائع ابلاغ کے نمائندے بڑی تعداد میں پہنچ چکے ہیں۔ امن فوج بھی حرکت میں آگئی ہے۔ گڑبڑ والے علاقوں کی خصوصی نگرانی شروع کر دی گئی ہے۔

بی جے پی حکومت کس نے گرائی

انتخابی مہم میں واجپائی نے الزام عائد کیا کہ بی جے پی کی حکومت کانگرس نے گرائی جس سے ملک سیاسی عدم استحکام کا شکار ہو گیا۔ جواباً مسز سونیا گاندھی نے کہا کہ یہ حکومت اندرونی اختلافات کا شکار ہو کر ٹوٹی تھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

A Leading Name in Screen Printing
KHAN NAME PLATES
NAMEPLATES, STICKERS, MONOGRAMS, CLOCK DIALS, SHIELDS AND ALL TYPES OF REQUIRED SCREEN PRINTING (ON CUSTOMER'S DEMAND)
LAHORE, Ph: 5150862-844862

The Vision of Tomorrow
New Haven Public School
Multan ☎ 554399

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 30 اگست- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 28 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 38 درجے سنٹی گریڈ
31- اگست- غروب آفتاب- 6-36
یکم- ستمبر- طلوع فجر- 4-16
یکم- ستمبر- طلوع آفتاب 5-42

ہڑتال ناکام بنانے کی تیاریاں مکمل

حکومت نے رینجرز کو کراچی میں الرٹ کر دیا ہے اور 4- ستمبر کی ہڑتال کو ناکام بنانے کے لئے پولیس کی چھٹیاں منسوخ کردی گئی ہیں- حساس علاقوں میں حفاظتی انتظامات سخت کر دیئے گئے ہیں- پولیس اور رینجرز کراچی کے پانچوں اضلاع میں مشترکہ گشت کریں گی- حکومت نے ہڑتال کے دوران فائرنگ کرنے اور گاڑیاں جلانے والے ہڑتالیوں کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم دیا ہے- سندھ کی حکومت نے انتظامیہ کو ہڑتال روکنے کے لئے سخت اقدامات کی ہدایت کر دی ہے اور افسروں کو کہا ہے کہ جس علاقے میں ہڑتال ہوئی اس کے ڈی ایم' ایس ایچ او اور ڈی ایس پی کو فارغ کر دیا جائے گا- پولیس نے شہریوں اور دکانداروں کو ہڑتال نہ کرنے پر رضامند کرنے کے لئے زبردستی تھانے بلانا شروع کر دیا ہے اور ہڑتال میں حصہ لینے والوں کو انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت 7 سال جیل میں بند کرنے کی دھمکی دے دی گئی ہے-

کراچی میں 200 چھاپے گرفتاریاں

پیپلز پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ کراچی میں 200 چھاپے مارے گئے بڑے پیمانے پر گرفتاریاں ہوئی ہیں- پارٹی کے ترجمان نے کہا ہے کہ سندھ کے عوام پر مظالم سقوط ڈھاکہ کے موقعہ پر ڈھائے جانے والے مظالم کا نمونہ ہیں- سینکڑوں کارکن گرفتار کرلئے گئے ہیں-

حیدر آباد میں ہڑتال نہیں ہوئی

پولیس کے ترجمان نے بتایا ہے کہ متحدہ کی اپیل پر حیدر آباد میں ہڑتال نہیں ہوئی- دفاتر اور تعلیمی ادارے کھلے رہے- یہ محض متحدہ کی شاطرانہ چال تھی کہ ہڑتال کی کامیابی کا پروپیگنڈہ کیا جارہا ہے-

ہڑتال سے گھبرانے والے نہیں

وزیر خزانہ اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس وصول کر کے ہی دم لیں گے ہڑتالوں سے گھبرانے والے نہیں- انہوں نے کہاکہ دنیا بھر میں ٹیکس وصولیوں کی شرح قومی آمدن کا 16 فیصد ہے جبکہ ہمارے ہاں صرف ۱۱ فیصد ہے-

مہنگائی بلاجواز ہے

وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ جنرل سیلز ٹیکس کی آڑ میں مہنگائی کی اجازت نہیں دیں گے- دو ارب ڈالر قرض ادا کرنے کے بعد بھی اس وقت ڈیڑھ ارب ڈالر سے زائد زرمبادلہ موجود ہے- ملک دیوالیہ ہونے کے متعلق خبریں غلط ثابت ہوگئیں-

ارکان اسمبلی کا دباؤ نامنظور

وزیر خزانہ نے کہا ہے کہ ہم نے جنرل سیلز ٹیکس کے سلسلے میں ارکان اسمبلی کا دباؤ نامنظور کر دیا ہے سیاست دانوں سے دو ارب وصول کئے- بیشتر ناراض ہیں- میرا ضمیر مطمئن ہے کسی دباؤ میں نہیں آیا- خدا جانتا ہے کہ کب تک وزیر خزانہ ہوں مگر جب تک ہوں غلط چیزوں کے مقابل پر ڈٹا رہوں گا- منافع خوروں کو نہیں چھوڑیں گے- قیمتیں 16- اگست سے قبل کی سطح پر لانا ہوگی-

بینظیر بھارت میں سیاسی پناہ چاہتی ہیں

وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے کہا ہے کہ بینظیر بھٹو بھارت میں سیاسی پناہ چاہتی ہیں- انہوں نے کہا کہ اپوزیشن کو پرامن احتجاج کی پوری اجازت ہے- اگر بینظیر بھارت گئیں تو انکی واپسی کا مطالبہ نہیں کریں گے- اپوزیشن کی ریلیوں سے حکومت کو کوئی خطرہ نہیں- انہوں نے کہا کہ آئی ایس آئی کے خلاف بینظیر کا انٹرویو ان کے بھارت سیاسی پناہ لینے کی کڑی ہے-

اسمبلی نہیں ٹوٹے گی

گورنر سندھ ممنون حسین نے کہا ہے کہ سندھ اسمبلی ٹھیک کام کر رہی ہے اسے توڑا نہیں جائے گا- تاہم اس کا دائرہ کار محدود کر دیا گیا ہے- بلدیاتی الیکشن اس وقت تک نہیں ہونگے جب تک امن وامان کی صورت حال پوری طرح ٹھیک نہیں ہوجاتی-

ایک تھپڑ کے بدلے 6 قتل

ایک سال قبل مارے گئے تھپڑ کے بدلے میں 4 بھائیوں سمیت 6- افراد کو قتل کر دیا گیا- چاروں سگے بھائی اپنے ماموں اور بہنوئی کے ساتھ کھیتوں کی طرف جا رہے تھے کہ ملزموں نے فائرنگ کر کے سب کو قتل کر دیا- مقتولین نے ایک سال قبل ملزموں کے ایک ساتھی کو تھپڑ مارا تھا- یہ واردات سرگودھا کے نواحی موضع چنگی میں ہوئی-

ترقی اور خوشحالی کی راہیں

وزیر اعلیٰ پنجاب میاں شہباز شریف نے کہا ہے کہ ترقی اور خوشحالی کی راہیں کھل چکی ہیں- سازشی ٹولہ منہ کی کھائے گا-

میاں اظہر کا موقف اصولی ہے

بلوچستان کے وزیر مال اور مسلم لیگی رہنما سرور خان کاکڑ میاں محمد اظہر سے یکجہتی کے اظہار کے لئے لاہور پہنچ گئے- انہوں نے میاں اظہر سے ملاقات کر کے ان کو اپنی بھرپور حمایت کا یقین دلایا- سپیکر پنجاب اسمبلی چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ میاں اظہر کا تنازعہ حل کیا جائے- وزیر اعلیٰ نے جواباً کہاکہ یہ معاملہ میرے اختیار میں نہیں- خورشید قصوری نے کہاکہ موجودہ صورت حال میں پارٹی کا کوئی خیر خواہ خوش نہیں- ممتاز رفیع نے کہاکہ کارکن میاں اظہر کے ساتھ ہیں- عابدہ حسین اور فخر امام نے کہاکہ میاں اظہر کو ہٹانا افسوسناک ہے-

ممتاز رفیع کو ہٹانے کی خبریں

میاں اظہر کی حمایت کرنے پر مسلم لیگ کی خاتون لیڈر بیگم ممتاز رفیع کو ہٹائے جانے کی خبروں پر مسلم لیگی لیڈر اور وزیر داخلہ چوہدری شجاعت حسین نے تشویش کا اظہار کیا ہے- عدلیہ بچاؤ کمیٹی نے بھی میاں اظہر کی حمایت کر دی ہے اور ان کو جسٹس سجاد کے پروگرام میں مہمان خصوصی بننے کی پیشکش کی ہے- خواجہ ریاض محمود نے کہا میاں اظہر اقوام متحدہ کی عدالت میں بھی چلے جائیں تو کچھ نہیں ملے گا-

ماہانہ 35 کروڑ منافع

ایک اخبار نے دعویٰ کیا ہے کہ صوبہ سرحد کو آٹا سپلائی کرنے کا ٹھیکہ ایک مسلم لیگی رکن کو دے دیا گیا ہے اس سے ماہانہ 35 کروڑ منافع ہوگا-

ہڑتال ضرور کریں گے

زیر حراست تاجر رہنما عمر سیلیا نے کہا ہے کہ حکومت پھانسی پر بھی چڑھادے پھر بھی ہڑتال ضرور کریں گے-

نواز شریف کے استعفیٰ تک تحریک

بینظیر بھٹو نے کہا ہے کہ اپوزیشن کی تحریک نواز شریف کے استعفیٰ تک جاری رہے گی کارکنوں کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گے- لندن میں مخدوم امین فہیم کے ساتھ ملاقات میں اپوزیشن لیڈر نے یہ باتیں کہیں-

واپڈا کے 60- افسر ملازمین برطرف

واپڈا کے 60 سے زیادہ افسر اور ملازمین جبراً ریٹائر اور برطرف کر دیئے گئے- یہ پہلی کھیپ ہے ابھی مزید نکالیں گے-

خوشخبری
ہر قسم کے الیکٹرونکس سپئیر پارٹس، آئی سیز ٹرانسسٹرز، کپیسٹرز کے علاوہ گھروں اور گاڑیوں کے سیکیورٹی سسٹم CLI آلات کی مرمت اور رعائتی قیمتوں پر فروخت کئے جاتے ہیں-
سولنگی الیکٹرونکس
اقصیٰ روڈ ربوہ-

البشیرز
معروف قابل اعتماد نام
پیچ
ریلوے روڈ گلی نمبر ۱ نزد ناصر نایاب
جیولرز اینڈ بوتیک کلاتھ ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات اب چنوٹ کے ساتھ ساتھ ربوہ میں بااعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز شوروم ربوہ
فون شوروم چنوٹ 3171-04942 04524-510

داخلہ جاری
میٹرک پاس طلباء و طالبات کیلئے
الیکٹرو ہومیو پیتھی کا ایک سالہ ڈپلومہ کورس
ریٹائرڈ اور مستحق حضرات کے لئے خصوصی رعایت
تعلیم بطرز علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی بذریعہ ڈاک
پراسپیکٹس دفتر سے یا -/35 روپے منی آرڈر بھیج کر بذریعہ ڈاک منگوائیں۔
النور الیکٹرو ہومیو پیتھک میڈیکل کالج اینڈ ریسرچ انسٹیٹیوٹ
ملنے کا پتہ ← الحاق شدہ : دی اوپن انٹرنیشنل یونیورسٹی فار کمپلیمنٹری میڈیسنز، کولمبو- سری لنکا
ہیڈ آفس- 603/A، پیپلز کالونی نمبر 2، فیصل آباد، فون 041-44384

ہمارا نصب العین- دیانت- محنت- عمل پیہم
رجسٹرڈ دارالصدر غربی ربوہ
ہیون ہاؤس پبلک سکول
نرسری تا ہشتم- مکمل انگلش میڈیم
28- اگست سے نئے داخلے
اپنے بچوں کی مضبوط تعلیمی بنیاد اور کامیاب تعلیم و تربیت کے لئے خاص طور پر ہماری مثالی نرسری اور پریپ کلاسز سے فائدہ اٹھائیں
ضرورت لیڈی ٹیچر- برائے تدریس ریاضی-
31- اگست کو 9 تا 12 سندات کے ہمراہ انٹرویو کے لئے تشریف لائیں-
پرنسپل پروفیسر راجا نصر اللہ خان- فون نمبر 211039